انفارمیشن ٹکنالوجی سے مربوط مسائل

اٹھائیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۸ تا ۱۰ ربیع الاول ۱۴۴۰ھ مطابق ۱۷ تا ۱۹ نومبر ۲۰۱۸ء، جامعہ اسلامیہ دارالعلوم محمدیہ، راجستھان

۱۔ اسمارٹ فون موجودہ دور کی ایک اہم ایجاد ہے، جس کے ساتھ منافع اور مفاسد دونوں وابستہ ہیں، اگر اسمارٹ فون کا استعمال دینی، علمی، اصلاحی اور جائز مقاصد کے لئے کیا جائے تو درست ہے، لیکن اگر غیر شرعی امور کے لئے کیا جائے تو درست نہیں ہے۔

۲۔ اسمارٹ فون میں قرآن شریف اور دیگر دینی کتب کا رکھنا اور ان سے استفادہ کرنا جائز ہے۔

۳۔ اگر موبائل میں قرآن مجید محفوظ ہو تو جب تک آیات قرآنی اسکرین پر ظاہر نہ ہوں، موبائل سیٹ قرآن کے حکم میں نہیں ہوگا؛ البتہ اگر آیات قرآنی اسکرین پر نمودار ہوں تو اسکرین والے حصہ کو بلا وضو چھونا درست نہیں ہوگا، اگر موبائل پر اسکرین گارڈ اور گلاس لگے ہوئے ہوں تب بھی یہی حکم ہوگا۔

۴۔ دینی، معلوماتی اور مفید باتوں پر مبنی پیغامات خواہ تحریری شکل میں ہوں یا کسی اور شکل میں، انہیں صراحتاً یا دلالۃً اجازت کی صورت میں آگے بھیجنا درست ہے۔

۵۔ کسی ضرورت شرعی کے بغیر کسی مرد کا غیر محرم عورت کو یا کسی عورت کا غیر محرم مرد کو میسیج کرنا جائز نہیں ہے۔

۶۔ مختلف عمومی مصالح اور حفاظتی مقاصد کے پیش نظر دینی مدارس، مساجد و دیگر ضرورت کی جگہوں میں سی، سی، ٹی، وی (CCTV) کیمرہ نصب کرنا درست ہے۔

۷۔ انٹرنیٹ پر کسی کی محفوظ معلومات کا قفل توڑنا جائز نہیں ہے، اور اس کو آگے بڑھانے کا بھی یہی حکم ہے۔

۸۔ شوہر و بیوی کا رشتہ باہمی اعتماد پر مبنی ہوتا ہے، اس لئے عام حالات میں ایک دوسرے کی اطلاع کے بغیر ایک دوسرے کی معلومات حاصل کرنا درست نہیں ہے۔

۹۔ نجی زندگی کا تحفظ ہر انسان کا بنیادی حق ہے، لہٰذا کسی ضرورت کے بغیر دوسروں کی خفیہ معلومات حاصل کرنا جائز نہیں ہے۔

۱۰۔ اگر کسی کو دوسرے شخص کی خفیہ معلومات حاصل ہو جائیں اور ان معلومات سے واضح ہو کہ وہ کسی اور کو نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے تو اس شخص کے لئے اس دوسرے آدمی کو صورت حال سے واقف کرانا درست ہے۔

۱۱۔ سوشل میڈیا اکاؤنٹ رکھنے والے نے مخصوص معلومات کو خفیہ رکھا ہو تو اس کی اجازت کے بغیر ڈاٹا جمع کرنا اور کسی کمپنی کو ڈاٹا فراہم کرنا اور اس کی اجرت لینا جائز نہیں ہے۔

۱۲۔ مجرم کے جرائم پر شہادت فراہم کرنے کے لئے خفیہ کیمرہ استعمال کرنا درست ہے۔

۱۳۔ سافٹ ویئر بنانے میں کافی محنت، صلاحیت اور بڑا سرمایہ خرچ ہوتا ہے، وہ بنانے والے کی ملکیت ہے، اس لئے اس کا قفل توڑنا اور اس کی خرید و فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

۱۴۔ کسی کے کمپیوٹر کو ہیک (Hack) کرنا یا اس پر وائرس چھوڑنا جائز نہیں ہے؛ البتہ مخرب اخلاق اور مضر مواد کو ضائع کرنے کے لئے اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۱۵۔ جس خبر کا مصدقہ ہونا معلوم ہو اور اس کو پھیلانے سے کسی ضرر کا اندیشہ نہ ہو تو اسے آگے بڑھانا درست ہے؛ البتہ جو چیز خلاف واقعہ یا قابل تحقیق یا مضر ہو، اسے آگے بڑھانا درست نہیں ہے۔

۱۶۔ کسی کے مراسلہ اور تحریر میں کمی بیشی کرنا جائز نہیں ہے۔

۱۷۔ حکومت یا کسی اور کے لئے درست نہیں ہے کہ وہ کسی شخص کی نجی معلومات کو اس کی اجازت کے بغیر دوسروں تک پہنچائے یا لوگوں میں عام کرے۔

۱۸۔ جن اشیاء کا استعمال درست ہے، ان کی تشہیر بھی درست ہے، بشرطیکہ تشہیر کے طریقہ میں کوئی خلاف شرع بات نہ ہو۔

۱۹۔ تمسخر اور استہزاء کے طور پر کسی کا کارٹون بنانا جائز نہیں ہے۔

۲۰۔ موبائل کمپنیوں کا لوگوں کی آپسی گفتگو محفوظ کر کے حکومت کو یا کسی اور کو فراہم کرنا امانت میں خیانت ہے، اس لئے اس کی اجازت نہیں ہوگی۔

☆☆☆